پریس ریلیز

رابطہ: اسلام آباد میں: شہزاد شرجیل۔051-2279641

ssharjeel@worldbank.org

عالمی بینک کے صدر کی پاکستان میں آمد

اسلام آباد، ۱۴اگست، ۲۰۰۵: عالمی بینک کے صدر جناب پول وولفووٹز بحیثیتِ صدر عالمی بینک اپنے جنوبی ایشیا کے پہلے دورے کے آغاز پر آج پاکستان پہنچے۔

یومِ آزادی کے پر مسرت موقع پر پاکستان کے تمام لوگوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوے عالمی بینک کے صدر نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ وہ اپنی صدارت کے آغاز ہی میں پاکستان کے دورہ پر آئے ہیں اور وہ مذاکرات بھی کریں گے کہ عالمی بینک کس طرح اس اہم ملک کی ترقی میں معاونت فراہم کر سکتا ہے۔

جناب وولفووٹز نے کہا کہ '' آج سے پانچ سال قبل نئی صدی کے آغاز سے ہی پاکستان معاشی اصلاحات کی راہ پر گامزن ہو گیا تھا اور آپ نے ان اصلاحات کو حقیقی نظم وضبط کے ساتھ جاری رکھا ہوا ہے جس کے صحیح نتائج بھی سامنے آئے ہیں۔ میں اس بارے میں مزید جاننے کا خواہش مند ہوں اور خود بھی دیکھنا چاہوں گا کہ ان اصلاحات کی بدولت پاکستانی عوام کی زندگیوں میں کیا مثبت تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔ خاص طور پر انتہائی غریب طبقہ اور پاکستان کی خواتین اور بچوں کی زندگیوں میں۔''

بینک کے صدر نے کہا کہ خاص طور پر تعلیم کے شعبہ میں ان کو مثبت نتائج کی اطلاعات ملی ہیں۔ اور پر امید بات یہ کہ اب لڑکیاں بھی بڑی تعداد میں اسکولوں میں پڑھنے جا رہی ہیں۔

''ان ابتدائی کامیابیوں کے باوجود ہمیں کئی بڑے چیلنجز کا سامنا کرنا ہے'' انہوں نے کہا، ''میں یہاں دیکھنے آیا ہوں کہ عالمی بینک اپنے بھرپور تعاون کے ساتھ پاکستان کے لیے کیا پیشکش کر رہا ہے اور کیا کوئی ایسی چیزیں ہیں جن میں ہم مزید بہتری لا سکتے ہیں۔''

''پاکستان نے اپنے معاشی اصلاحاتی پروگرام کو جاری رکھنے میں مکمل عزم کا اظہار کیا ہے: ان کوششوں کو جاری رکھنا، مستقبل میں انفراسٹرکچر پر مزید سرمایہ کاری کرنا اور ملک بھر میں غرباء کو مزید سہولیات کی فراہمی، اس عزم کا مزید امتحان لیں گی۔''

وولفووٹز نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ عالمی بینک اس جدوجہد میں پاکستان کا سرگرم ساتھی ہو گا۔